روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 27 ستمبر 2006ء 3 رمضان 1427 ہجری 27 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 218

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہم بے شک کامل معرفت کے حاصل کرنے کے لئے بلاواسطہ الہام کے محتاج ہیں اور اس کامل معرفت کی ہم اپنے دل میں بھوک اور پیاس بھی پاتے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے پہلے سے اس معرفت کا سامان میسر نہیں کیا تو یہ پیاس اور بھوک ہمیں کیوں لگا دی ہے۔ کیا ہم اس زندگی میں جو ہماری آخرت کے ذخیرہ کے لئے یہی ایک پیمانہ ہے اس بات پر راضی ہو سکتے ہیں کہ ہم اس سچے اور کامل اور قادر اور زندہ خدا پر صرف قصوں اور کہانیوں کے رنگ میں ایمان لاویں یا محض عقلی معرفت پر کفایت کریں۔ جو اب تک ناقص اور ناتمام معرفت ہے۔ کیا خدا کے سچے عاشقوں اور حقیقی دلدادوں کا دل نہیں چاہتا کہ اس محبوب کے کلام سے لذت حاصل کریں؟ کیا جنہوں نے خدا کے لئے تمام دنیا کو برباد کیا، دل کو دیا، جان کو دیا وہ اس بات پر راضی ہو سکتے ہیں کہ صرف ایک دھندلی سی روشنی میں کھڑے رہ کر مرتے رہیں اور اس آفتاب صداقت کا منہ نہ دیکھیں؟ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ اس زندہ خدا کا اَنَـــا الـمـوجـود کہنا وہ معرفت کا مرتبہ عطا کرتا ہے کہ اگر دنیا کے تمام فلاسفروں کی خود تراشیدہ کتابیں ایک طرف رکھیں اور ایک طرف اَنَـا الـمـوجـود خدا کا کہنا تو اس کے مقابل وہ تمام دفتر ہیچ ہیں۔ جو فلاسفر کہلا کر اندھے رہے۔ وہ ہمیں کیا سکھلائیں گے۔ غرض اگر خدا تعالیٰ نے حق کے طالبوں کو کامل معرفت دینے کا ارادہ فرمایا ہے تو ضرور اس نے اپنے مکالمہ اور مخاطبہ کا طریق کھلا رکھا ہے۔ اس بارے میں اللہ جل شانہ قرآن شریف میں یہ فرماتا ہے:۔

.... یعنی اے خدا ہمیں وہ استقامت کی راہ بتلا جو راہ ان لوگوں کی ہے جن پر تیرا انعام ہوا ہے۔ اس جگہ انعام سے مراد الہام اور کشف وغیرہ آسمانی علوم ہیں جو انسان کو براہ راست ملتے ہیں۔ ایسا ہی ایک دوسری جگہ فرماتا ہے:۔

.... یعنی جو لوگ خدا پر ایمان لا کر پوری پوری استقامت اختیار کرتے ہیں۔ ان پر خدائے تعالیٰ کے فرشتے اترتے ہیں۔ اور یہ الہام ان کو کرتے ہیں کہ تم کچھ خوف اور غم نہ کرو۔ تمہارے لئے وہ بہشت ہے جس کے بارے میں تمہیں وعدہ دیا گیا ہے۔ سو اس آیت میں بھی صاف لفظوں میں فرمایا ہے۔ کہ خدائے تعالےٰ کے نیک بندے غم اور خوف کے وقت خدا سے الہام پاتے ہیں۔ اور فرشتے اتر کر ان کی تسلی کرتے ہیں۔ اور پھر ایک اور آیت میں فرمایا ہے:۔ ....

یعنی خدا کے دوستوں کو الہام اور خدا کے مکالمہ کے ذریعہ سے اس دنیا میں خوشخبری ملتی ہے اور آئندہ زندگی میں بھی ملے گی۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 437)

محبت الٰہی کی علامات

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: میرا بندہ نوافل کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔ اور جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس کے کان ہو جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب التواضع حدیث نمبر:6021)

کوئی احمدی گھر ایسا نہ ہو جہاں
تلاوت قرآن کریم نہ ہوتی ہو

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ
بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

آرتھوپیڈک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ باجوہ صاحب ایف آر سی ایس ایم ایس سی، آرتھو، یوکے کنسلٹنٹ آرتھوپیڈکس مورخہ 7۔اکتوبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تبصرہ کتب

کلام محمود مع فرہنگ

کلام: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی
مرتبہ: امتہ الباری ناصر صاحبہ
ناشر: لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی
پرنٹر: وائی آئی پریس کراچی
صفحات: 526

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا شہرہ آفاق کلام 'کلام محمود' پہلی مرتبہ 1913ء میں شائع ہوا۔ اس کے پہلے مرتب حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل صاحب تھے۔ بعد میں محترم محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان نے اضافوں کے ساتھ متعدد بار قادیان اور ربوہ سے کلام محمود شائع کی۔ اس کے بعد نظارت اشاعت ربوہ نے خوبصورتی سے لکھوا کر کثرت سے مختلف سائز میں شائع کی۔

لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی خدا تعالیٰ کے فضل سے صد سالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں وقیع اور نادر کتب کی اشاعت کا بیڑہ اٹھائے ہوئے ہے۔ اس تسلسل کی 84ویں کڑی کلام محمود کی اشاعت ہے جس میں نہایت اہم اور ضروری کام فرہنگ کا اضافہ ہے تا کہ نئی نسلوں کو اردو مشکل الفاظ کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ قبل ازیں کلام طاہر مع فرہنگ 1995ء میں شائع ہوئی تھی۔ اور درثمین مع فرہنگ کی ترتیب و تدوین اور اشاعت 2003ء میں ہو چکی ہے۔ یہ تمام علمی کام محترمہ سلیمہ میر صاحبہ اور محترمہ امتہ الحفیظ محمود بھٹی صاحبہ صدر لجنہ ضلع کراچی کی زیر نگرانی محترمہ امتہ الباری ناصر صاحبہ نے سرانجام دیا ہے۔ ان کے ساتھ معاونت کے لئے بنائی گئی ٹیم بھی ہماری دعاؤں کی مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب خواتین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی پاکیزہ دینی شاعری کے چمکتے ہوئے ستارے ہیں، آپ کی شاعری میں زندہ خدا، زندہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور زندہ کتاب، دعائیں، احباب جماعت کے لئے ہدایات و نصائح، دعوت الی اللہ، فوز وفلاح، روحانی عظمت کے مینار اور آسمانی حسن کی روحانی فضائیں شامل ہیں۔ یہ تمام الوہی موضوعات دراصل دہلی کی نکھری، صاف ستھری اور سادہ اردو کے شہ پارے ہیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) نے 1970ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بارے میں اپنے ایک مضمون میں فرمایا تھا کہ بحیثیت زبان دان آپ کا مقام اس صدی کی چیدہ شخصیتوں میں شمار ہوتا ہے۔ اردو، عربی اور فارسی ہر زبان میں آپ کا منظوم کلام آپ کی زبان دانی پر ہمیشہ گواہ رہے گا۔

(روزنامہ الفضل فروری 1970ء)

زیر تبصرہ کتاب طباعت کا ایک نمونہ ہے۔ 20x30/8 سائز میں شائع ہونے والے اس مجموعہ کلام کی کتابت مکرم خالد محمود اعوان صاحب نے کی ہے۔ یہ کتاب مضبوط جلد، جلد کے اوپر خوبصورت رنگین فلیپ اور آرٹ پیپر پر طبع کی گئی ہے۔ ہر نظم کو نئے صفحے سے شروع کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں پہلی دفعہ حضرت مصلح موعود کے اپنی نظموں کے بارے میں تحریر فرمائے ہوئے نوٹس بھی شامل کئے گئے ہیں۔ حضور کی 211 نظموں کے علاوہ الہامی قطعات و اشعار اور دیگر قطعات شامل اشاعت ہیں۔

جو تحقیقی اور علمی کام اس کتاب کو دیگر سے ممتاز کرتا ہے وہ فرہنگ کو شامل کرنا ہے۔ 129 صفحات پر مشتمل اس فرہنگ میں اردو الفاظ، ان کا انگریزی میں تلفظ، اردو معانی اور انگریزی کے تفصیلی ترجمہ پر مشتمل ہے۔ ہر نظم کے الفاظ اور ان کے معانی الگ الگ لکھے گئے تا کہ ان کو تلاش کرنے میں آسانی ہو۔ اشعار میں الفاظ کے معنی ہر صاحب علم کو اپنی علمی استطاعت کے مطابق سمجھ آتے ہیں۔ کیونکہ زبان دانی کے اپنے اپنے معیار ہوتے ہیں اس فرہنگ میں پوری کوشش کی گئی ہے کہ ہر لحاظ سے خوبصورت اور اغلاط سے پاک الفاظ کے معانی بیان ہوں تا کہ ہر قاری کے اطمینان کا سامان ہو سکے۔

لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کی یہ کاوش قابل قدر ہے۔ ان کی طرف سے شائع ہونے والی دیگر کتب کی طرح یہ کتاب بھی جماعتی لٹریچر میں ایک گرانقدر اضافہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے کام میں مزید برکت پیدا فرمائے اور اس کتاب سے احباب جماعت خصوصاً نوجوانوں کو خاطر خواہ فائدہ ہو۔ آمین (ایف شمس)

ضرورت بیلداران

صدر انجمن احمدیہ کو اپنے زرعی فارمز کیلئے محنتی اور تجربہ کار بیلداروں کی ضرورت ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ سے رابطہ کریں۔ 047-6213635

نوٹ: جانوروں کی دیکھ بھال کا تجربہ بھی ہو۔

(ناظر زراعت)

دفتر وصیت کا فون نمبر

موصیان کرام سے گزارش ہے کہ نئی وصیت اور مسل نمبرز سے متعلقہ کسی بھی معلومات کیلئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔ 047-6005449

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم محمد اکرام اطہر صاحب مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میرے پوتے محمد فرحان ابن مکرم محمد عمران کاشف شیخ صاحب نے ساڑھے چار سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچے کو اس کی والدہ مکرمہ صدف نوشین صاحبہ بنت مکرم شیخ سعید احمد صاحب نے قرآن پڑھایا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآنی برکات سے مستفیض فرماتا رہے۔

سادہ زندگی کی اہمیت

جماعتی ترقی کیلئے تحریک جدید ایک مکمل منصوبہ ہے اس کیلئے جب حضرت مصلح موعود نے مالی قربانی کا مطالبہ فرمایا تو اس میں جماعت کے ہر طبقے کو کماحقہ، حصہ لینے کی غرض سے سادہ زندگی کی تلقین فرمائی۔ اس ضمن میں آپ نے فرمایا:۔

''اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ اس میں غریبوں کو امیروں کی نسبت زیادہ فائدہ ہے''
(مطالبات صفحہ :30)

تحریک جدید کی عالمگیر ذمہ داریاں متقاضی تھیں کہ امیر اور غریب سب اس میں حصہ لیں اور مالی قربانی کی استعداد بڑھانے کی کوشش کرتے رہیں۔ اس غرض کیلئے سادہ زندگی اختیار کر کے اپنے حالات میں تبدیلی لانے کی تلقین ضروری تھی سو حضرت مصلح موعود نے جماعت کو اس طرف بھی توجہ دلائی جو آپ کے حسب ذیل ارشاد میں مضمر ہے۔

فرمایا:۔

''اگر ایک مکان بنانے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں اگر شادی بیاہ کرنے والے کو اپنے حالات بدلنے پڑتے ہیں ...... تو وہ قوم جس کی ذمہ داری دنیا کی روحانی فتح ہے اور جس نے دنیا کو بدل کر ایک نئے رنگ میں ڈھالنا ہے اس کیلئے اپنے حالات میں کتنے بڑے تغیر اور کتنی عظیم الشان تبدیلی کی ضرورت ہے۔'' (مطالبات صفحہ :173)

یہ تبدیلی بفضل خدا مطالبہ سادہ زندگی پر عمل کرنے سے پیدا کی جا سکتی ہے اس لئے ہر فرد جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنی مالی قربانی کی استعداد کو بڑھانے کیلئے سادہ زندگی اختیار کر کے کماحقہ خدمت دین میں حصہ لے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم مقبول حسین ضیاء صاحب مربی سلسلہ پاکستان چپ بورڈ ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں کہ میرے چچازاد بھائی مکرم عبدالقیوم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دولیاں جٹاں تین چار سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں اب وہ PIMS ہسپتال اسلام آباد میں ایک ماہ سے داخل ہیں بلڈ کینسر کے مریض ہیں ان دنوں حالت تشویشناک ہے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے تمام احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

مکرم بدر احمد صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم سمیع احمد بلوچ صاحب آف ڈیرہ غازی خان جگر کی خرابی کی وجہ سے بہت زیادہ بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفاء عطا فرمائے اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک محمود احمد خان صاحب لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے داماد مکرم عبدالماجد خان صاحب ولد مکرم قاری محمد یاسین خان صاحب 57 برس کی عمر میں 28 مئی 2006ء کو جلنگھم انگلینڈ میں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ مرحوم جماعت احمدیہ جلنگھم کے جنرل سیکرٹری اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی مجلس عاملہ کے رکن تھے علاوہ ازیں مجلس انصاراللہ جلنگھم کے زعیم بھی تھے مرحوم خاموش طبع اور ہنس مکھ تھے ہمیشہ جماعتی خدمات بجالاتے رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد ہمہ وقت خدمت دین میں مصروف رہے۔ یکم جون 2006ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الفضل لندن میں نماز جنازہ حاضر پڑھائی اور جلنگھم کے قبرستان میں دفن ہوئے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے مکرمہ امۃ السمیع صاحبہ بیوہ، دو بیٹیاں، چھ بھائی، تین بہنیں اور ایک داماد چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت، درجات کی بلندی اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد جچہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع واشاعت الفضل چندہ بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت میر صاحب کی مہمان نوازی اور اکرام ضیف کے دلگداز واقعات

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی ناقابل فراموش زندگی

جلسہ سالانہ پر ان کے انتظامات حسن انتظام کا شاہکار ہوتے تھے

مرتبہ: مکرم محمد داؤد صاحب

قسط دوم

نرم روٹیاں ڈھونڈ ڈھونڈ کر لاتے

مکرم کیپٹن محمد رمضان صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

آپ کی تواضع وانکساری ملاحظہ ہو۔ آپ مہمان خانہ کے افسر انچارج تھے اور عملی طور پر اس فرض کو ایسی خوبی سے سرانجام دیتے تھے کہ اس کا تصور کر کے انسان حیران رہ جاتا ہے۔ مہمانوں سے آپ نہایت خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ کھانا آپ کی ذاتی نگرانی میں تقسیم ہوتا اور میں نے کئی دفعہ دیکھا کہ آپ خود مہمانوں کے آگے روٹیاں اور سالن کی پلیٹیں نہایت تواضع سے رکھتے۔ میں لاہور سے تعطیلوں میں یا دوران ملازمت جب قادیان جاتا اور کھانے کے لئے مہمان خانہ میں حاضر ہوتا تو آپ میرے ساتھ بہت اکرام سے پیش آتے۔ جب میں آپ کے دست مبارک سے نرم نرم روٹیاں ڈھونڈ کر لانے اور مجھ ناچیز کے آگے رکھنے کا خیال کرتا ہوں تو میری جو حالت ہوتی ہے وہ میں بیان نہیں کر سکتا۔

عید کے موقعہ پر آپ خاص طور پر مہمانوں کے لئے فیشن پکواتے اور اسے ان میں تقسیم کر کے انتہائی خوشی اور انبساط محسوس کرتے۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص116)

دشمن سے حسن سلوک

مکرم مولوی برکات احمد راجیکی صاحب لکھتے ہیں۔

''ایک دفعہ ایک غیراز جماعت بطور مہمان لنگر خانہ میں آئے۔ حضرت میر صاحب نے ان کی اچھی طرح خاطر مدارات کی۔ وہ کھانا کھا کر ایک معاند احمدیت کے پاس چلے گئے اور اس کی مجلس میں جماعت کے خلاف بہت سب وشتم اور طعن وتشنیع کی۔ کسی دوست نے میرے سامنے حضرت میر صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ نے ان سے ایسا اچھا سلوک کیا ہے لیکن انہوں نے مخالفانہ مجلس میں اس طرح بغض وکینہ کا اظہار کیا ہے۔ حضرت میر صاحب نے فرمایا وہ ہمارے پاس بطور مہمان آئے تھے۔ ہم نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد اور نمونہ کے ماتحت اکرام ضیف کیا ہے۔ ہم نے بہرحال اپنے اچھے اخلاق کا اظہار کرنا ہے قطع نظر اس کے کہ اس کا رویہ اور سلوک کیسا ہے۔''

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص59)

میں کسی کا کھانا بند نہیں کر سکتا

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد نے فرمایا:۔

لنگر خانہ کے خرچ کو کم کرنے کے سلسلہ میں ایک کمیٹی بنائی گئی تھی۔ کمیٹی نے جانچ پڑتال کی اور بعض لوگوں کے متعلق کہا یہ نہ غرباء میں داخل ہیں اور نہ مہمان ہیں۔ یہ لنگر خانہ سے کیوں کھانا کھاتے ہیں؟ میر صاحب نے فرمایا۔ آپ لوگ جو فیصلہ کریں گے اس کی میں تعمیل کروں گا مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ میں اپنے آپ حضرت مسیح موعود کے لنگر سے کسی کا کھانا بند کروں۔''

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص48)

ایک نومبائع سے سلوک

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی لکھتے ہیں:

میں اسلامیہ ہائی سکول سیالکوٹ کی چھٹی کلاس میں تعلیم حاصل کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے صغر سنی میں قبول احمدیت کی سعادت عطا فرمائی۔ میرے احمدی ہونے پر گھر کے افراد اور دیگر غیر احمدی رشتہ داروں کی طرف سے مجھے گوناگوں تکالیف پہنچائی جانے لگیں جن کی برداشت نہ کر سکنے کے باعث اس عاجز کو اپنے وطن سیالکوٹ کو خیر باد کہہ کر قادیان کی مقدس بستی میں رہائش کی نیت سے جانا پڑا۔ قادیان دارالامان میں وارد ہوئے ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ ایک روز میں مہمان خانہ میں بیٹھا اپنے رشتہ داروں کے سلوک کو تصور میں لا رہا تھا کہ حضرت میر صاحب کا میرے پاس سے گزر ہوا۔ آپ السلام علیکم کہہ کر آگے نکل گئے مگر پھر فوراً واپس تشریف لائے اور مجھ سے پوچھا آپ کہاں سے آئے ہیں؟ جواب میں مَیں نے عرض کیا کہ سیالکوٹ سے حاضر ہوا ہوں۔ فرمانے لگے آپ کا یہاں آنا کیسے ہوا؟ اس سوال کے جواب میں میں نے اپنی پوری داستان کہہ سنائی سن کر بڑے متاثر ہوئے اور آپ کے چہرہ پر عجیب قسم کا رنگ تھا۔ کچھ دیر خاموشی کے بعد فرمانے لگے کوئی فکر کی بات نہیں، جو لوگ خدا کے برگزیدوں کو قبول کرتے ہیں انہیں ایسے ہی حالات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ پھر میری استقامت کے پیش نظر ایک مشفق باپ کی مانند مجھے نصائح فرمائیں۔ بعدازاں دریافت فرمایا کہ کھانے یا رہائش کی کوئی تکلیف تو نہیں؟ میں نے بادب عرض کیا کہ نہیں مجھے کوئی کسی قسم کی تکلیف نہیں۔ مگر پھر بھی حضرت میر صاحب نے مہمان خانہ کے ایک خادم کو بلایا اور اسے تاکید فرمائی کہ دیکھو انہیں کھانے اور رہائش کی کوئی تکلیف نہ ہو۔ انہیں فلاں کمرہ دیدو اور ان کے کمرہ میں ہی کھانا لا کر دے دیا کرو۔

اس کے بعد آپ نے مجھے فرمایا کہ آیئے میرے ساتھ! میں آپ کے ساتھ ہو لیا۔ حضرت میر صاحب مہمان خانہ میں اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ میں آپ کے کوارٹر کے دروازہ پر کھڑا رہا۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ باہر تشریف لائے آپ کے ہاتھ میں کپڑوں کا ایک جوڑا تھا۔ فرمانے لگے میرے ساتھ چلیں۔ آپ درزی خانہ میں تشریف لے گئے وہاں پر مکرم مرزا مہتاب بیگ صاحب ٹیلر ماسٹر سے فرمانے لگے مرزا صاحب یہ نوجوان بھی آپ کے سیالکوٹ کے ہیں اور بوجہ رشتہ داروں کی مخالفت کے وہاں سے آ گئے ہیں۔ دیکھو! یہ کپڑوں کا جوڑا ہے اگر اس میں کسی قسم کی اصلاح کی ضرورت ہو تو وہ کر دیں اور اس نوجوان کو دے دیں۔ میں نے دو ایک بار عرض بھی کہ حضرت میر صاحب میرے پاس پہننے کے کپڑے ہیں مگر آپ کی خوشی اسی میں تھی کہ میں آپ کا عطا کردہ تحفہ قبول کر لوں۔ بالآخر میں نے آپ کی دلی خواہش کے مطابق وہ کپڑے لے لئے۔ اس وقت تو مجھے خیال نہ آیا کچھ وقت بعد خیال آیا کہ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت میر صاحب نے عید کی آمد آمد کے پیش نظر کپڑوں کا یہ جوڑا مجھے عنایت فرمایا ہے۔

حضرت میر صاحب کی مقدس اور پاکیزہ زندگی کے آخری سالوں میں مجھے اکثر آپ سے ملنے کا اتفاق ہوتا رہا ہے جب کبھی ملاقات کا موقع میسر آیا میں نے کسی وقت بھی آپ کے چہرہ کو بجز تبسم فرماتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ ہمیشہ خوش خوش رہتے۔ مہمانوں کا خاص خیال رکھتے تھے۔ غرباء، مساکین اور بیوگان کی تکالیف کی برداشت آپ کے بس کی بات نہ تھی۔ یہی وجہ ہے کہ جب آپ اس عالم فانی سے رخصت ہوئے ہر احمدی کی آنکھ اشکبار تھی اور ہر دل غم والم کا اظہار کر رہا تھا۔ خصوصاً جماعت کا غریب اور نادار طبقہ تو آپ کی وفات کے دن نہایت اندوہ گیں تھا اور آپ کے احسانات یاد کر کے کثرت سے آنسو بہا رہا تھا۔ (الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص98)

لوٹے اٹھا لئے

مکرم میاں اللہ دتہ صاحب سپاہی پنشنر سیالکوٹ لکھتے ہیں۔

میں ملازمت کی حالت میں ایک دفعہ قادیان جلسہ دیکھنے آیا۔ میں رات کے کسی حصہ میں قادیان پہنچا تھا۔ میں اس وقت ناصر آباد میں اپنی بیوی بچوں کے ساتھ رہتا تھا۔ صبح کا وقت تھا کہ میں دودھ لینے کے لئے شہر میں گیا۔ راستہ میں کیا دیکھا کہ احمدیہ سکول کے پاس حضرت میر صاحب مجھے ملے اور میں نے السلام علیکم کہا۔ آپ کا گلا بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے السلام علیکم کا جواب دیا اور اشارے سے فرمایا میاں اللہ دتہ آؤ میرے ساتھ۔ میں ان کے ساتھ سٹور میں گیا۔ آپ نے 4-5 لوٹے اپنے دونوں ہاتھوں میں اٹھا لئے میں نے بھی لوٹوں کا ایک ٹوکرا سر پر اٹھا لیا۔ جہاں تک میرا خیال ہے آپ افسر جلسہ تھے۔ آگے آگے آپ جا رہے تھے پیچھے پیچھے میں جا رہا تھا۔ ہم احمدیہ سکول میں پہنچے اور لوٹے وضو کرنے کی جگہ پر رکھ دیئے۔ اس طرح لوگوں کے وضو کرنے کی تکلیف دور ہو گئی۔

اس عاجز کے ساتھ حضرت میر صاحب کی بڑی بے تکلفی تھی۔ فرمایا کرتے تھے میاں اللہ دتہ! جلسہ شروع ہونے سے پیشتر اور جلسہ ختم ہونے کے بعد میرے دفتر میں حاضر ہوا کریں۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص69)

گھر کا آرام

حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ سرگودھا نے رقم فرمایا:

تقسیم ملک سے پہلے میں نے اکیس سال وکالت گورداسپور میں کی۔ میرا معمول تھا کہ ہر ہفتے قادیان چلا جاتا تھا اور اتوار وہاں گزارتا تھا۔ قادیان میں میرا قیام عام طور پر مہمان خانہ میں ہوتا تھا۔ میرے لئے ایک دو کمرے ریزرو رکھ لئے جاتے۔ جہاں میرا

سامان پڑا رہتا۔ مہمان خانہ کے انچارج حضرت میر محمد اسحاق صاحب ہوتے تھے۔ اس طرح مجھے آپ سے ایک لمبا عرصہ واسطہ پڑا اور مجھے آپ کے اخلاق زیادہ قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔

آپ کو خدا تعالیٰ نے بڑا فراخ دل بخشا تھا۔ مہمان کے ساتھ نہایت شفقت اور دلداری کا سلوک فرماتے اور اس کی ضروریات کا پورا خیال رکھتے۔ نئے مہمان خانہ میں کمروں کے تین سیٹ تھے۔ سب سے آخری سیٹ میں حضرت میر صاحب خود رہتے تھے اس کے ساتھ والے سیٹ میں میں ٹھہرتا تھا اور تیسرا سیٹ دیگر معزز مہمانوں کے لئے رہتا تھا۔ سردیوں کے موسم میں گاڑی قادیان میں رات کو دیر سے پہنچتی تھی۔ میں جا کر اپنے کمروں کا قفل کھولتا اور بتی جلاتا تو حضرت میر صاحب کو میرے پہنچنے کا علم ہو جاتا۔ آپ فوراً ملازموں کو آواز دیتے اور فرماتے کہ جاؤ چائے اور کھانے وغیرہ کا جلد انتظام کرو بعض دفعہ چائے اپنے گھر سے بھیج دیتے تا کہ مہمان خانہ سے آنے میں دیر نہ ہو جائے۔ اور سردی میں تکلیف نہ ہو۔ تھوڑی دیر بعد کھانا آ جاتا۔ میں ہمیشہ یوں محسوس کرتا کہ گویا اپنے گھر میں آیا ہوں جہاں ہر قسم کا آرام حاصل ہے۔ ایک دفعہ میں بارش میں پہنچا حضرت میر صاحب نے اسی وقت چادر اور سلیپر نوکر کے ہاتھ بھیجے تا کہ اگر میرے کپڑے بھیگ گئے ہوں تو بدل لوں۔ آپ کی فکر مندی اور توجہ کا میرے دل پر ہمیشہ اثر ہوتا۔ میں ہمیشہ جانے والا مہمان تھا اور ایسا مہمان بار خاطر بھی ہو جاتا ہے کہ کم از کم ہر دفعہ زیادہ توجہ کا مستحق نہیں رہتا۔ لیکن اس بزرگ انسان میں میں نے کبھی تنگی محسوس نہ کی۔ ہمیشہ وہی مسکراہٹ اور وہی توجہ اور وہی شفقت جب بھی میں کسی ضرورت کے متعلق اطلاع بھیجتا فوراً اس کی طرف توجہ کرتے اور پورا کرنے کا انتظام فرماتے۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں افسر جلسہ ہونے کی وجہ سے آپ کو انتہائی مصروفیت ہوتی پھر بھی میرے جیسے مستقل آنے والے مہمانوں کا پورا خیال رکھتے اور کام کاج کے لئے الگ نوکر بھجواتے اور مناسب حال کھانے کا انتظام فرماتے۔ میں نے اگر ملازم کو ایک بار آواز دی اور وہ حضرت میر صاحب نے سن لی تو آپ نے دو تین بار آواز دے دینی تا کہ اس سے کوئی غفلت نہ ہو جائے۔ میں نے مہمانوں کی عزت کرنے والے اور ان کے جذبات کا اس حد تک خیال رکھنے والے بہت ہی کم انسان دیکھے ہیں۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص25)

بہت خوشی ہوتی

محترم منشی عبدالخالق صاحب سابق مہتمم لنگر خانہ قادیان لکھتے ہیں:

میں حضرت میر صاحب مرحوم کے ماتحت کچھ عرصہ بطور مہتمم مہمان خانہ و لنگر خانہ رہا ہوں۔ آپ کے اخلاق، شفقت، مہمان نوازی، غرباء پروری کا خاص اثر میرے دل پر ہے۔

حضرت میر صاحب مرحوم کو مہمان نوازی کی ایک تڑپ رہتی تھی۔ غرباء سے لے کر امراء تک کو شکایت کا موقعہ کھانے اور رہائش کے متعلق کبھی نہیں آنے دیتے تھے۔ ایک دفعہ مشاورت کے موقعہ پر ظہر کے قریب مجھے فرمایا کہ منشی صاحب! میں مشاورت پر جا رہا ہوں آپ مہمانوں کے لئے پلاؤ زردہ پکوا لینا۔ میں نے عرض کی بہت اچھا۔ آپ بورڈنگ مدرسہ احمدیہ سے ہی جہاں مہمانوں کے کھانے کا انظام تھا تانگہ پر سوار ہو کر ہائی سکول مشاورت پر چلے گئے۔ میں نے اپنے اندازہ کے مطابق پلاؤ، زردہ، گوشت اور خمیری روٹیاں پکوائیں۔ مشاورت ختم ہونے پر مغرب کے بعد حضرت میر صاحب تشریف لائے۔ ایک کمرہ میں کھانا تیار رکھا تھا دوسرے کمرہ میں کھانے کا انتظام تھا۔ مجھے فرمایا منشی صاحب! کتنا کتنا پلاؤ زردہ پکوایا ہے۔ میں نے عرض کی اس اس مقدار میں۔ فرمایا کہ منشی صاحب بہت زیادہ آپ نے پکوالیا ہے۔ میں نے عرض کی کہ تھوڑا ہے۔ پھر فرمایا کہ بہت زیادہ ہے۔ میں نے پھر عرض کی کہ حضرت بہت تھوڑا ہے۔ مگر مشفقانہ انداز میں گفتگو تھی۔ فرمایا کہ میں کھانے کے پاس بیٹھ کر کھانے کے کمرہ میں بھیجتا جاتا ہوں۔ آپ نگرانی کریں جو چیز کم ہوا کرے منگوا لیا کریں۔ میں نے تعمیل حکم کی۔ ابھی مہمان پلیٹوں سے آخری کھانا کھا رہے تھے کہ پلاؤ زردہ ختم ہو گیا۔ آٹھ دس مہمان کوئی ڈپٹی، کوئی جج، وکلاء اور معززین پھرتے پھراتے بہت دیر بعد تشریف لائے اور مہمانوں کو کھانا کھاتے دیکھ کر کہنے لگے منشی صاحب پلاؤ منگواؤ بھوک لگی ہوئی ہے۔ میر صاحب اس وقت گھر جا چکے تھے میں نے جھٹ پٹ دہی اور شامی کباب بازار سے منگوائے اور معذرت کے ساتھ کہ میرا اندازہ چاول پکوانے میں غلط نکلا خمیری تازہ روٹی اور دہی کباب حاضر ہیں۔ مہمانوں نے کہا یہ بہت اچھا ہے۔ تھوڑی دیر بعد مجھے حضرت میر صاحب مرحوم نے بلوایا اور فرمایا منشی صاحب! کیا ہوا۔ میں نے واقعہ عرض کر دیا۔ آپ بہت خوش ہوئے آپ کو مہمانوں کی خوشی پر بہت خوشی ہوتی تھی۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص24)

اخلاقی وسعت

مکرم مولوی برکت علی صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی افسری کا زمانہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ جب مہمان خانہ میں جاتے تھے تو میزیں بے داغ اور دستر خوان صاف ستھرے پاتے تھے۔ میر صاحب فرداً فرداً مہمانوں کے پاس پہنچتے تھے اور ایک ایک سے پوچھتے تھے۔ کسی چیز کی ضرورت؟ کارکنوں کو ہدایات ملتی تھیں۔ فلاں جگہ سالن پہنچاؤ۔ فلاں صاحب کو روٹی کی ضرورت ہے۔ پانی گلاس صاف کر کے لاؤ۔ غرض وہ ہمارا مخدوم خادموں کی طرح تواضع کرتا تھا۔ ان کے چہرے کی بشاشت، ہونٹوں پر کھیلتی ہوئی مسکراہٹ، زبان کی شیرینی، گفتگو کی نرمائش، اخلاقی وسعت اور پاکیزہ مزاح، یہ چند وہ صفات تھیں جن کی وجہ سے میر صاحب کی ذات میں ایک محبت آمیز کشش پیدا ہو گئی تھی اور دوست کچے دھاگے سے بندھے ہوئے آپ کی طرف بے ساختہ کھچے چلے آتے تھے۔ ؎

بہ شیریں زبانی و لطف و خوشی
توانی کہ پیلے بموئے کشی

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص75)

حسن انتظام کا شاہکار

مولانا محمد سلیم صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

آپ کی انتظامی قابلیت مسلم تھی اور اگرچہ ہر شعبہ جس میں آپ نے کام کیا آپ کی تنظیمی صلاحیتوں کے صدقے میں چمک اٹھا اور اس میں ایک جاذبیت اور کشش پیدا ہو گئی۔ تاہم جلسہ سالانہ کے ایام میں تو آپ کی یہ قابلیت پورے جوبن پر ہوتی تھی اور آپ نہایت ہی کامیابی کے ساتھ افسر جلسہ سالانہ کے عہدہ جلیلہ کی تمام تر ذمہ داریوں کو ادا فرماتے تھے۔

کون نہیں جانتا کہ ایک معمولی سی ضیافت کا انتظام بھی گونا گوں پریشانیوں کا موجب ہو جایا کرتا ہے۔ لیکن جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر کم و بیش پچاس ہزار نفوس کے خورونوش کا بہترین بندوبست میر صاحب مرحوم کے حسن انتظام کا شاہکار تھا۔

(الفرقان ستمبر، اکتوبر 1961ء ص81)

رپورٹ نوید احمد عادل مربی سلسلہ غانا

ویسٹرن ریجن (گھانا) کے احمدی طلباء کا سالانہ کنونشن

جماعت احمدیہ گھانا میں تقریباً ملک کے ہر بڑے تعلیمی ادارے میں احمدی طلباء کی اپنی تنظیم قائم ہے اور وقتاً فوقتاً ملکی اور ریجنل سطح پر ان کے پروگرامز ہوتے رہتے ہیں۔

مورخہ 10 / جون 2006ء کو گھانا کے ویسٹرن ریجن میں ہونے والا احمدی طلباء کا سالانہ کنونشن اسی سلسلہ کی ایک کڑی تھی۔ اس کنونشن کا مرکزی خیال تھا:۔

Promiscuity & Immorality: A Social Canker among the Youth.

پروگرام کا آغاز حسب روایت تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ سے ہوا جس کے بعد حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ ترنم کے ساتھ پڑھا گیا۔ اس کے بعد خاکسار نوید احمد عادل ریجنل مشنری ویسٹرن ریجن نے افتتاحی خطاب کیا اور دعا کروائی۔ دیگر مقررین میں جنرل سیکرٹری خدام الاحمدیہ گھانا اور دو احمدی طلباء شامل تھے۔ مقررین نے معاشرے میں غیر اخلاقی سرگرمیوں کی نشاندہی کی اور دینی تعلیمات کی روشنی میں ان کا حل پیش کیا۔ تقاریر کے درمیان طلباء احمدیہ نغمات پیش کرتے رہے جس سے ماحول پر ایک خاص کیفیت طاری ہو جاتی۔

تقاریر کے بعد دیگر طلباء تنظیموں کے نمائندگان نے اپنے خیر سگالی پیغامات پڑھ کر سنائے۔ انہوں نے جماعت کی خدمات کو سراہا اور خاص طور پر عیسائی طلباء کی ایک تنظیم Assemblies of God کے نمائندہ نے بتایا کہ چونکہ احمدی طلباء اپنی تنظیم کے علاوہ اس کالج میں دوسری ذمہ داریوں پر بھی مقرر ہیں اور ہمیں ان کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملتا رہتا ہے۔ وہ احمدی طلباء کے نظم وضبط اور اخلاقی حالت سے بہت حد تک متاثر ہیں۔ یہاں تک کہ اگر وہ دیگر طلباء کو کسی Entertainment کے پروگرام میں حصہ لیتے دیکھیں اور یہ مشاہدہ کریں کہ احمدی طلباء اس میں شریک نہیں ہو رہے تو وہ بھی اس میں شریک نہیں ہوتے کیونکہ انہیں پتہ ہے کہ جو احمدی طلباء کر رہے ہیں وہی بہتر ہے۔

آخر پر طلباء کو سوالات کا موقع دیا گیا۔ طلباء نے تعلیمی اداروں اور بورڈنگ وغیرہ میں رہنے کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کے بارہ میں سوالات پوچھے جن کے ان کو تسلی بخش جواب دئے گئے۔

یہ کانگرس ویسٹرن ریجن کے مرکزی شہر ٹاکوراڈی (Takoradi) کے ٹاکوراڈی پولی ٹیکنیک کالج میں منعقد ہوئی۔ طلباء و طالبات کی حاضری 99 فیصد رہی جبکہ مہمان طلباء جن میں غیر از جماعت اور عیسائی شامل تھے کی حاضری 20 تھی۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 18۔ اگست 2006ء)

(بقیہ صفحہ 6)

جن کے نتائج کافی کامیاب رہے۔ پرواز بھرنے کے دوران یہ انجن 3500 کاروں کے برابر طاقت پیدا کرتے ہیں۔ آزمائشی پرواز کرنے والے ائربس کے ہواباز جیکس روزی نے اپنے اس سفر کو بڑا دلچسپ قرار دیا اور بتایا کہ A-380 کو اڑانا اتنا ہی آسان ہے جتنا کسی دوسرے طیارے کو۔

A-380 طیارے پر دسمبر 2000ء میں کام شروع ہوا مگر عملی تیاری 2002ء میں شروع ہوئی۔ 2005ء میں اس کی آزمائشی پرواز ہوئی اور اس کی باقاعدہ پروازیں 2006ء سے شروع ہو رہی ہیں۔

(نوائے وقت میگزین 19 مارچ 2006ء)

ہومیوڈاکٹر مقبول احمد ظفر صاحب

ہومیوپیتھک طریق علاج کی روشنی میں

مریض کی علامات کی درجہ بندی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہومیوپیتھک کلاس نمبر 35 میں فرماتے ہیں:۔

’’جتنی دوائیں آپ Mix کرنا شروع کریں اتنا ہی مرض سے واضح طور پر نپٹنے کی صلاحیت میں کمی آتی ہے اور ملتی جلتی دوائیں مل کر اپنا Effect بڑھاتی نہیں بلکہ آپ کے Failure کو صرف Cover کرتی ہیں۔ اس بات کو خوب ہومیوپیتھ کو سمجھ لینا چاہئے۔ جو لوگ چھٹا مارتے ہیں وہ یہ فائدہ نہیں دیتا کہ سارے مل کر سارے Effect کو بڑھا دیں گے، جو اثرات ہیں ان میں غیر معمولی برکت پیدا ہوگی، غیر معمولی شدت پیدا ہو جائے گی۔ بلکہ اثرات کی قربانی دینا پڑتی ہے۔ ان کو اپنی ناکامی پر پردہ ڈالنے کے لئے یا اپنے وقت کی کمی سے مجبور ہو کر، جب وہ یہ کام نہیں کر سکتے کہ ہر مریض کے لئے اس کی خصوصی دوا کو تلاش کریں تو پھر چھٹا استعمال کیا جاتا ہے۔ ملتی جلتی دوائیں کہ شاید یہ دوا کام کرے، شاید یہ دوا فائدہ دے۔ پانچ دس دواؤں کو ملا کر چھٹا مار دیا۔ اب جو Single Effect ہے وہ چھٹوں کا Bullet کا Effect نہیں۔ جب چھٹا مارتے ہیں تو ہر دوا یا بعض آپس میں ایک دوسری کو Antidote بھی کر رہی ہوتی ہیں۔ ملتی جلتی ہونے کی وجہ سے۔ اس لئے یا تو عمومی اثر کو کم کر دیتی ہے یا ایک نیا اثر پیدا کر دیتی ہے جس کو Resultant Effect کہتے ہیں اور جس غرض سے یہ استعمال کی تھی بعینہٖ وہ نتیجہ ہاتھ میں نہیں آتا لیکن بالعموم یہ ہے کہ کچھ نہ کچھ مرض سنبھل جاتی ہے۔ کچھ نہ کچھ فائدہ دکھائی دیتا ہے۔

This is not right Homoeopathy

اصل Homoeopathy یہ ہے۔ (یعنی اکیلی دوا والی) باوجود اس کے کہ میں بھی چھٹا استعمال کرتا ہوں لیکن بڑے لمبے تجربہ کے بعد چند دواؤں کے آپس میں ملانے کا میں نے جو اثر دیکھا کہ کوئی نقصان نہیں ہے بلکہ فائدہ ہے اور محض وقت کی مجبوری سے میں Combination دیتا ہوں‘‘۔

حضور کے اس ارشاد سے تو واضح ہو گیا کہ حضور Right Homoeopathy یعنی Single Remedy Practice والی ہومیوپیتھی کو صحیح قرار دے رہے ہیں اور اب اگر کسی کو وقت کی مجبوری نہ ہو اور پروفیشنل ہومیوپیتھس کے پاس یہ عذر تو ہو ہی نہیں سکتا تو اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سینکڑوں دواؤں میں سے ایک دوا آخر کیسے ڈھونڈیں گے کون سی علامت چھوڑیں گے اور کس علامت کو اہمیت دیں گے۔ ہومیوپیتھی ایک باقاعدہ سائنس بھی ہے اور اس کے باقاعدہ قوانین ہیں جن پر چل کر ہم ایک درست دوا بفضل اللہ تعالیٰ ڈھونڈ سکتے ہیں۔ مثلاً آپ کے کلینک میں ایک مریض آتا ہے وہ آپ کو پچاس کے قریب اپنی علامات بتاتا ہے۔ آپ اس کی علامات احتیاط سے نوٹ کر کے میٹیریا میڈیکا کنسلٹ کرنا شروع کر دیتے ہیں، اس کی دس علامات ایک دوائی میں ملتی ہیں۔ تین دوسری میں، پانچ تیسری میں بیس کسی اور میں اور باقی کچھ اور میں تو اب آپ اس کو کون سی دوائی دیں گے۔ کیا ساری ملا کر؟ جی نہیں۔ صرف ایک مریض میں پائی جانے والی علامات کی اہمیت کے لحاظ سے درجہ بندی واضح ہونی چاہئے۔ ایک مرتبہ ایک ڈاکٹر ہومیوپیتھی پڑھا رہے تھے۔ انہوں نے حاضرین سے کہا ’’سٹوڈنٹس کو میٹیریا میڈیکا پڑھنا نہیں آتا۔ مثلاً اس کلاس میں سے مجھے کون Sepia دوائی کی اہم ترین علامت بتائے گا۔ کچھ طالب علم کہنے لگے کہ Sepia کا خاص سر درد، کسی نے کہا سیپیا کا خاص اگزیما۔ کسی نے کچھ کہا، کسی نے کچھ اور کہا۔ ایک پرانے طالب علم کو جواب دینے کے لئے کہا گیا تو انہوں نے درست جواب دیتے ہوئے کہا کہ سیپیا کی اہم ترین علامت مریضہ میں خاوند اور بچوں سے محبت ختم ہو جانا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ دیکھیں۔ اب سیپیا دوائی تو سب نے پڑھی ہوئی تھی لیکن کسی کے نزدیک اہم ترین علامت کچھ تھی اور دوسرے کے نزدیک کوئی اور غرض پہلے میٹیریا میڈیکا پڑھنے کا درست طریق آنا چاہئے۔ دوسرے لفظوں میں ایک مریض میں پائی جانے والی علامات کی اہمیت کے لحاظ سے درجہ بندی واضح ہونی چاہئے‘‘۔

گزشتہ ہومیوپیتھ اساتذہ میں سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پسندیدہ ترین ہومیوپیتھ جس کا ذکر حضور نے بارہا ہومیوپیتھی کلاسوں میں فرمایا، وہ ڈاکٹر جیمز ٹائلر کینٹ ہے جو بیسویں صدی کے شروع میں فوت ہوا۔ ساری عمر ایک مریض کے لئے ایک دوا دیتا رہا اور حضور کا پسندیدہ ترین میٹیریا میڈیکا بھی کینٹ کا ہی ہے۔ اس ڈاکٹر کے متعلق حضور فرماتے ہیں کہ ہومیوپیتھی کے علم میں جس قدر قطعیت ممکن ہے وہ کینٹ میں ہے۔ علامات کی درجہ بندی ان کی اہمیت کے لحاظ سے جو ہومیوپیتھی کی پہلی اور بنیادی کتاب ’’آرگینن آف میڈیسن بائی ڈاکٹر سیموئیل کرسچیئن ہانمن‘‘ میں درج ہے کی بہترین تشریح کینٹ نے اپنے لیکچرز آن ہومیوپیتھک فلاسفی میں درج کی اس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

اس درجہ بندی میں پہلے نمبر پر وہ علامات ہیں جن کا تعلق پسند و ناپسند سے ہو۔ یا جو مریض کی خواہش یا اس کی بعض اشیاء سے نفرت کے بارے میں ہوں۔ مثلاً لوگوں میں بیٹھنے کا خوف یا تنہائی کا خوف۔ اندھیرے کا خوف، تنگ جگہوں کا خوف، موت کا خوف یا بے حد غصہ آنا یا بے چینی۔ اپنے عزیزوں دوستوں سے محبت کا ختم ہو جانا۔ غم، ڈپریشن وغیرہ غرض روح کی تمام ایسی کیفیات جن میں اعتدال سے ہٹ کر کوئی بات ہو وہ تمام علامات اس درجہ میں پائی جاتی ہیں۔ ایک خطرہ کی حالت میں مناسب حد تک خوف محسوس کرنا ایک نارمل بات ہے۔ لیکن یہ خوف نارمل سے بہت بڑھ جائے یا بہت کم ہو جائے تو یہ Abnormality ہو گی جو کسی ہومیوپیتھک دوا کی طرف نشاندہی کرے گی۔ مثلاً ایک مریضہ میں اپنے خاوند اور بچوں سے محبت یکسر ختم ہو جاتی ہے تو یہ اسی درجہ کی علامت ہے۔ اب اس مریضہ کی یہ ایک علامت Sepia میں اتنی ہی نمایاں پائی جاتی ہے۔ اب اسی مریضہ کی پچاس اور علامات اور دوائیوں میں پائی جائیں تو ہم وہ تمام دوائیں چھوڑ کر Sepia ہی دیں گے۔

دوسرے نمبر پر وہ علامات ہیں جو عقلی خرابیوں سے متعلق ہیں۔ ان میں جذبات سے تعلق رکھنے والی علامات شامل نہیں۔ مثلاً ایک مریض آپ کے کلینک میں آ کر کہتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب میں اچھا بھلا تھا کچھ عرصہ سے آسان سا حساب کا سوال بھی حل نہیں کر سکتا مثلاً سولہ میں انیس جمع کرنا ہوں تو سوچ سوچ کر تھک جاتا ہوں لیکن جمع نہیں کر پاتا۔ اب اس مریض میں جذبات کا حصہ بالکل نارمل ہے صرف ذہن کا منطقی حصہ یعنی سمجھ متاثر ہوئی ہے نہ کہ جذبات۔ ان علامات کا درجہ اس کے بعد آنے والے سب درجات سے اہم اور بلند ہے۔ سوائے اوپر ذکر کئے گئے جذبات والے درجہ سے۔ اس سمجھ والے درجہ کا مقام جذبات والے درجہ سے نیچے ہے لیکن ایک مریض میں اس سمجھ والے درجہ کی خرابیاں نظر آئیں یعنی Intellectuality یا Rationality کی خرابیاں اور ایسا مریض آپ کے کلینک میں آ کر کہتا ہے ڈاکٹر صاحب پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔ میں حساب کا آسان سا سوال بھی حل نہیں کر پاتا یا کہتا ہے ڈاکٹر صاحب میں پورا صفحہ پڑھ جاتا ہوں لیکن بالکل سمجھ نہیں آ رہی ہوتی یا یہ کہے کہ کسی چیز پر توجہ مرکوز نہیں کر سکتا اور اس کی یہ علامت ایک دوائی میں پائی جاتی ہو اور چاہے پچاس دیگر علامات کسی اور دوائی میں پائی جاتی ہوں تو ہم وہی ایک دوائی دیں گے جس میں یہ سمجھ کی خرابی والی وہ علامت ہے اور باقی پچاس علامتوں والی دوا بھی چھوڑ دیں گے۔

سوم وہ علامات ہیں جن کا تعلق انسان کے حافظے سے ہو۔ مثلاً قریب کی باتیں یاد رہنا لیکن پرانی باتیں بھول جانا یا اس کے الٹ ماضی کی باتیں یاد رہنا اور کچھ دیر پہلے کی باتیں بھول جانا یا باقی حافظہ ٹھیک ہونا صرف لوگوں کے نام بھول جانا یا گھر کا رستہ بھول جانا وغیرہ وغیرہ یہ سب حافظے کی کمزوری کی مختلف قسمیں ہیں۔

یہ بہت اہم علامتیں ہیں کیونکہ یہ ذہن سے تعلق رکھتی ہیں۔ لیکن ان کا درجہ اہمیت کے لحاظ سے تیسرے نمبر پر ہے۔ پہلے نمبر پر وہ ذہنی علامات ہیں جو جذبات اور احساسات سے تعلق رکھتی ہیں دوسرے نمبر پر وہ ذہنی علامات ہیں جو سمجھ سے متعلقہ ہیں اور تیسرے نمبر پر یہ حافظے سے متعلق علامات ہیں لیکن ان کا درجہ بھی نیچے آنے والی تمام علامات سے اہم ہے۔

چہارم وہ علامات ہیں جو عمومی طور پر تمام انسان پر پھیلی ہوئی ہوں۔ تمام جسم، خون اور جسم کے باقی مادوں کی علامات بھی اس درجہ میں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں علامات کی کمی بیشی کے عوامل یعنی Modalities بھی اس میں شامل ہیں۔ اس درجہ میں آپ تمام جسم پر محیط علامات دیکھیں گے لیکن جذبات سے متعلق کوئی علامت اس میں شامل نہیں ہے۔ اور ہاں احساسات سے متعلقہ جو علامات آپ اس درجہ میں دیکھیں گے ان کا تعلق انسان کے جسم سے ہے نہ کہ ذہن سے مثلاً سارا بدن دکھتا ہوا محسوس ہونا یا سن محسوس ہونا یا سارا جسم گرم محسوس ہونا یا ٹھنڈا محسوس ہونا یہ تمام جنرل علامات ہیں جو کہ جسم سے تعلق رکھتی ہیں۔ نیز خون اور دیگر مادوں مثلاً Lymphatic Glands سے متعلقہ علامات بھی اس درجہ میں شامل ہیں۔ کیونکہ وہ تمام جسم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اکثر مبتدی ہومیوپیتھ Modalities یعنی کمی بیشی کے عوامل اور علامات میں فرق نہیں کر پاتے اور اس سے انہیں بہت سی مشکلات درپیش آتی ہیں۔ مثلاً جسم کا سن ہو جانا ایک علامت ہے اور چلنے پھرنے سے آرام آنا یا لیٹنے سے بڑھ جانا وغیرہ یہ Modalities ہیں۔ علامات نہیں۔ یہ عوامل علامات کی شدت کو کم یا زیادہ کر رہے ہیں۔ شروع میں بہت سے ہومیوپیتھ ایک مریض کی Modality کو کسی دوائی کی علامت سمجھ لیتے ہیں یا اس کے برعکس ایک مریض کی علامت کو کسی دوائی کی Modality سے Confuse کر دیتے ہیں۔ اس چوتھے درجہ میں جسم کی عمومی یعنی General علامات کے ساتھ ساتھ ان کی Modalities بھی شامل ہیں۔ غرض اس چوتھے درجہ میں تمام جسم پر محیط علامات تو شامل ہیں لیکن ان میں کوئی ذہنی علامت شامل نہیں۔ چوتھے درجہ میں شامل علامات آئندہ ذکر کی جانے والی تمام علامات سے اہم ہیں۔ لیکن ان کا درجہ تمام ذہنی علامات کے بعد ہے۔ دوسرے لفظوں میں جسمانی علامات کتنی بھی اہم ہوں ان کا درجہ ذہنی علامات کے بعد ہے۔

پنجم وہ علامات ہیں جو سارے جسم پر تو حاوی نہ ہوں بلکہ ان کا تعلق جسم کے بعض حصوں سے ہو۔ مثلاً مریض صرف ہاتھ میں درد کی شکایت کرتا ہے یا معدہ میں ٹھنڈک وغیرہ کا احساس بیان کرتا ہے یا صرف آنکھ یا صرف کان وغیرہ کی تکلیف بتاتا ہے تو یہ سارے اعضاء مریض کا حصہ تو ہیں لیکن مریض کا ان کے علاوہ ایک اپنا وجود ہے۔ یہ تمام مریض کی نمائندگی نہیں کرتے۔ مثلاً ایک مریض کلینک میں آ کر بتاتا ہے کہ اس کے ہاتھ میں حرکت سے درد ہوتا ہے۔ اب ایک مبتدی کا ذہن فوراً Bryonia کی طرف جائے گا کہ اس دوا میں حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے حالانکہ ممکن ہے کہ اس مریض کو بذات خود مجموعی طور پر حرکت سے آرام اور راحت ملتی ہو تو ہم مریض کی مجموعی کیفیت یعنی اس کی جنرل

علامات کو صرف ہاتھ تک محدود علامات پر فوقیت اور ترجیح دیں گے۔ کیونکہ شفا کا عمل مرکز سے سرحدوں تک جاتا ہے نہ کہ اس کے الٹ۔ تو پنجم وہ علامات ہیں جو سارے جسم پر تو حاوی نہ ہوں ہاں جن کا تعلق جسم کے بعض حصوں سے ہو ان کی مزید درجہ بندی میں ان متاثرہ حصوں سے نکلنے والے مختلف مادوں کی علامات کو پہلا درجہ حاصل ہوگا اور پھر ان کے بعد اس جگہ کی علامات میں کمی بیشی کے عوامل کا درجہ ہوگا۔

پھر ان علامات میں عجیب اور نایاب علامات ہیں جو پورے جسم میں بھی ہوسکتی ہیں اور جسم کے صرف کسی ایک حصہ میں بھی ہوسکتی ہیں اور تجربہ کار معالجین جانتے ہیں کہ وہ صحیح دوا کی طرف فوری راہنمائی کرسکتی ہیں اس لئے ان کی بہت اہمیت ہے لیکن اگر یہ راہنما علامات (Keynotes) جس دوائی کی طرف اشارہ کریں اور اس دوائی کی عمومی علامات مریض کی عمومی علامات کے مخالف ہوں تو ایسی صورت میں ہم ایک عجیب و غریب راہنما علامت کو مریض کی عمومی علامات پر قربان کردیں گے اور ایسی دوا ڈھونڈیں گے جس میں وہ عمومی علامات پائی جائیں جو عمومی علامات مریض میں موجود ہیں۔ مثلاً ایک مریض یہ علامت بیان کرتا ہے کہ اسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے اس کی ناف دھاگے سے پیچھے کمر کی طرف کھنچ رہی ہے اب سب یہ جانتے ہیں کہ یہ ایک عجیب اور نایاب علامت Plumbum Met یعنی سیسے میں پائی جاتی ہے۔ اگر مریض کی جنرل علامات جن کی تفصیل اوپر آچکی ہے۔ Plumbum Met کی جنرل علامات کے مخالف ہوں تو ہم اس ناف والی اہم Keynote علامت کو چھوڑ دیں گے اور مریض کی جنرل علامتوں سے مطابقت رکھنے والی دوا تلاش کریں گے۔

Case Taking

اب ہم اس مضمون کے دوسرے حصہ کی طرف آتے ہیں جس کا تعلق Case Taking کے فن سے ہے۔ کمبینیشن (Combinations) اس بنیاد پر دیئے جاتے ہیں کہ ان میں شامل مختلف دوائیں پچھلے تجربوں میں ایک خاص بیماری میں مفید دیکھی گئی ہیں۔ لیکن فرض کریں کہ ایک Combination میں مریض کی دوائی نہیں ہے تو پھر ہم کیا کریں گے اور یہ ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ Combinations کبھی کام کرتے ہیں کبھی نہیں حضور فرماتے ہیں۔

"کالک (Colic) کے نسخہ میں نکس وامیکا موجود ہے۔ کئی دفعہ ایسا ہوا کہ پورے نسخہ سے فائدہ نہیں ہوا لیکن اکیلی نکس وامیکا کی ایک خوراک دی۔ اس نے حیرت انگیز فائدہ دکھایا"۔

(ہومیوپیتھی علاج بالمثل زیر دوا آرنیکا)

اب ایسی صورت میں تمام ہومیوپیتھ بیک زبان کہیں گے کہ پھر ہم مریض کی علامات کے مطابق ایک موزوں ترین دوائی ڈھونڈیں گے۔ بالکل صحیح لیکن مریض کی ایک درست دوائی ڈھونڈنا ایک لمبی ریاضت کو چاہتا ہے۔ وہ صلاحیتیں آہستہ آہستہ ماند پڑ جاتی ہیں جن کو ایک لمبا عرصہ استعمال نہ کیا جائے۔ وہ تیز نگاہ جس سے مریض کی علامات ڈھونڈھی جاتی ہیں وہ گہری نظر جس سے مطابقت رکھنے والی موزوں ترین دوائی تلاش کی جاتی ہے وہ رفتہ رفتہ کند ہوتی جاتی ہے۔ اگر ذہن میں صرف بیماریوں کے نام پر چند نسخے ہی موجود ہوں تو یہ مبتدیوں کے سلسلہ میں تو ایک قابل قبول بات ہے کہ وہ ہومیوپیتھی کے نہایت باریک مضامین کو چھوڑ کر Combinations بوقت ضرورت گھر میں استعمال کرلیں اور حضور نے جو مختلف نسخے دنیا کو بتائے ہیں ان میں بھی حضور کا یہی منشاء ہے کہ گھر کی عورتیں بچے اور دیگر مبتدی حضرات فوری فائدہ حاصل کرسکیں اور اس بات نے ہومیوپیتھی کو عام کرنے میں بہت بڑا کردار ادا کیا ہے۔ لیکن کیا ایک اچھے پروفیشنل ہومیوپیتھ کے پاس کوئی عذر ہے کہ وہ اپنے مریضوں کی سچی ہمدردی میں ان کے لئے کچھ وقت نکال کر ہر علامت پر غور کرکے ان کے لئے موزوں ترین دوائی تلاش نہ کریں! جو اس کو فوری کامل اور بغیر کسی سائیڈ ایفکٹس کے شفا دے سکے۔ اس مسلسل مشق سے ایک اچھا پروفیشنل ہومیوپیتھ خداتعالیٰ کے فضل سے وہ صلاحیت حاصل کرلیتا ہے کہ جس سے قطع نظر مریض کی بیماری کے نام کے وہ مریض کی علامات کے مطابق بآسانی درست دوا تلاش کرلیتا ہے۔

بات دراصل یہ ہے کہ دوائیاں تو تفصیل سے میٹیریا میڈیکا میں درج ہوتی ہیں لیکن مریض سے مطلوبہ علامات اخذ کرنا جوئے شیر لانے کے برابر ہے۔ مثلاً ایک مبتدی بھی کتاب میں سیپیا پڑھ کر یہ علامت ذہن میں محفوظ رکھ سکتا ہے۔ کہ سیپیا کی مریضہ میں بلاوجہ خاوند اور بچوں کی محبت غائب ہوجاتی ہے لیکن کون سی مریضہ ہمارے معاشرہ میں آپ کو کلینک میں آکر یہ خوشی خوشی خبر سنائے گی کہ "جی ڈاکٹر صاحب میری اپنے خاوند اور بچوں سے محبت ختم ہوگئی ہے"۔ غرض ہومیوپیتھی ایک سائنس بھی ہے اور آرٹ بھی ہے۔ اس کے قوانین اور اصول اٹل سائنسی حقیقت ہیں۔ لیکن Case Taking یعنی مریضوں کی درست علامات لینا ایک فن ہے۔

اس دنیا میں ہر شخص دوسرے سے مختلف ہے۔ ہر شخص کی اپنی ایک علیحدہ شخصیت ہے۔ اس کی اپنی ایک دنیا ہے اس کے مسائل جدا اور بحیثیت مریض وہ ہماری انفرادی توجہ چاہتا ہے۔ ایک مریض کوئی مشین نہیں کہ جو بگڑ گئی تو بس چند کل پرزے مرمت کرلئے بلکہ مریض میں موجود ایک روح ہے جو ایک حساس دل رکھتی ہے۔ ہومیوپیتھی کی عظمت اور دوسرے طریقہ ہائے علاج پر برتری اس وجہ سے بھی ہے کہ واحد یہی طریقہ علاج ہے جو انسان کی حساس روح کے وجود کو تسلیم کرتا ہے اور انسان کی باریک نفسیاتی بیماروں تک بھی اس کو دسترس حاصل ہے۔ یعنی بالفرض کوئی مریض آپ کے کلینک میں پیشاب کی تکلیف لے کر آتا ہے اور یہ تکلیف اس کی کسی گہری نفسیاتی الجھن کی وجہ سے ہے تو کیا آپ اس کی پیشاب کی شکایت دور کرنے کی حد تک ہی رہیں گے۔ اگر آپ ایسا کر بھی لیں گے تو وہ بنیادی نفسیاتی بیماری کہیں کسی اور رنگ میں ظاہر ہوجائے گی۔ مسلسل Combination پریکٹس کرنے سے ایک ہومیوپیتھ کا ذہن ہرگز ہرگز اس پیشاب کی تکلیف کے پیچھے کسی گہری نفسیاتی بیماری کی علامات ڈھونڈنے کا عادی نہیں رہتا۔ وگرنہ شاید وہ اس نفسیاتی تکلیف کی چند دوائیں ملا کر دینے سے مریض کو کچھ تھوڑا بہت فائدہ پہنچا دیتا۔

خاکسار نے بھی ایک عرصہ Combinations پریکٹس کی ہے اب اس میں مشکل یہ تھی کہ مریض کے دوسرے وزٹ پر علامات میں جو تبدیلیاں ظاہر ہوتیں وہ کسی بھی دوائی کی طرف راہنمائی کرنے سے قاصر رہتیں کچھ پتہ نہ چلتا کہ اب کیا کیا جائے۔ مثلاً دو یا تین دواؤں میں سے کون سی دوا ان نئی علامتوں کا باعث بنی اور اب یہ علامتوں میں ہلکی سی تبدیلی کس دوا کو طلب کرتی ہے کچھ پتہ نہ چلتا۔ اس سلسلہ میں حضرت خلیفہ رابع کا اقتباس ایک دفعہ پھر ملاحظہ فرمائیں۔

حضور کے مطابق Combination ایک استثنائی صورت ہے نہ کہ اکیلی دوا دینا۔

ہومیوپیتھی ایک ایسی چیز ہے کہ ایک ایسا شخص جس نے آج ہی اس کا نام سنا ہو اور آج ہی وہ چند دوائیں سن کر استعمال کرنا شروع کردے تو کچھ نہ کچھ فائدہ حاصل کرنا شروع کردے گا۔ اسی طرح تمام ایسے لوگ جو اس کے متعلق کچھ بھی نہ جانتے ہوں وہ ملتی جلتی دوائیں استعمال کرکے تھوڑا بہت فائدہ ضرور حاصل کرلیتے ہیں لیکن کیا ہومیوپیتھی صرف یہی ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔ ایک ہومیوپیتھ کا مقام بہت بلند ہے۔ اس سے مراد ہومیوپیتھی میں اس چھپی ہوئی خاصیت کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے کہ جس کو استعمال کرکے ایک ہومیوپیتھ انسانیت کو بہت زیادہ فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ یعنی ایک طرف تو ہومیوپیتھی سے تھوڑا بہت فائدہ حاصل کرنا ہے اور دوسری طرف ہومیوپیتھی سے آخری ممکنہ حد تک یعنی Maximum فائدہ حاصل کرنا ہے۔ ہومیوپیتھی علم کی تو بنیاد ہی اکیلی اکیلی دوائی کی خاصیتیں سمجھنا، اکیلی اکیلی دوا کی شخصیت سمجھنا ہے۔ یہ بات نہ ہوتی تو حضور اپنے میٹیریا میڈیکا میں اکیلی اکیلی دوا اتنی تفصیل سے نہ پڑھاتے۔ سیدھی سی بات ہے کہ جب کسی ہومیوپیتھ کو ایک مریض کے لئے ایک مناسب دوا نہیں مل پاتی تو مجبوراً Combination دیتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ شروع میں ایک مریض کے لئے ایک دوا ڈھونڈنا مشکل کام ہے اور ایک طرف علامتوں کا ہجوم ہوتا ہے اور دوسری طرف بہت سی ملتی جلتی علامتوں والی دوائیں لیکن مسلسل کوشش محنت اور دعا سے یہ مشکلات اللہ کے فضل سے آسان ہوتی جاتی ہیں۔ آخر میں دعا ہے کہ خداتعالیٰ ہمیں حقیقی احمدی ہومیوپیتھ بنائے اور ہم بہتر رنگ میں انسانیت کی خدمت کرنے والے ہوں۔ آمین

ماخوذ

دنیا کا سب سے بڑا جہاز

دنیا کے سب سے بڑے مسافر بردار طیارے A-380 نے جولائی 2005ء میں اپنی پہلی کامیاب آزمائشی پرواز کی۔ یہ طویل ترین آزمائشی پرواز برسبین سے سڈنی تک تھی۔ چار گھنٹے کی اس پرواز کے دوران طیارہ زیادہ سے زیادہ 14 ہزار فٹ کی بلندی تک گیا۔ طیارے کا وزن 421 ٹن ہے جو اب تک کسی بھی مسافر طیارے کا سب سے زیادہ وزن ہے۔

طیارے کی لمبائی 80 میٹر اور اونچائی 79 فٹ ہے اس سے پہلے بوئنگ 747 کی لمبائی $70\frac{1}{2}$ میٹر تھی۔ اس 3 منزلہ ائربس میں زیادہ سے زیادہ 840 اور کم سے کم 555 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ طیارے کی حد رفتار 677 میل فی گھنٹہ ہے اور ایک بار میں یہ 15 ہزار کلومیٹر تک سفر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ جہاز تیار کرنے والی کمپنی ائربس انڈسٹری نے دعویٰ کیا کہ اس طیارے میں تیل کی کھپت دوسرے مسافر طیاروں کی نسبت کافی کم ہے اور اس میں تیل کے 10 ٹینک لگائے گئے ہیں اور ان کو بھرنے کیلئے 40 منٹ لگتے ہیں۔

22 پہیوں والے اس طیارے میں مسافروں کے لئے 16 دروازے اور 220 کھڑکیاں ہیں۔ تین منزلہ طیارے کی اوپر والی دو منزلوں پر نشستیں لگائی گئیں جبکہ سب سے نچلے فرش پر دکانیں، ہال اور جدید قسم کے باتھ روم بنائے گئے ہیں۔ طیارے کے مختلف حصے مختلف ممالک میں تیار کئے گئے اس کے پر (Wings) برطانیہ میں اس کا کیپسول ہمبرگ (جرمنی) میں جبکہ اس کو مکمل طور پر فرانس کے شہر لوٹس میں اسمبلڈ کیا گیا۔

طیارہ تیار کرنے والی کمپنی کیلئے طیارے کے وزن کو کم رکھنا سب سے بڑا مسئلہ تھا اس مقصد کیلئے بڑی تحقیقات کے بعد کیپسول کا پچھلا حصہ اور چھت کے افقی کالم فائبر گلاس اور کاربن سے تیار کئے گئے جو ہوا کے دباؤ کو کافی حد تک برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اس کے ساتھ ساتھ کیپسول تیار کرنے میں استعمال ہونے والے دھاتی ٹکڑوں کو جوڑنے کیلئے لیزر شعاعوں کی تکنیک کو متعارف کرایا گیا۔

یہاں یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ A-380 طیارے کو ائیر پورٹ پر اتارنے اور ٹھہرانے کیلئے خصوصی انتظامات کرنے پڑتے ہیں۔ کیونکہ اس کے بڑے بڑے پروں کی وجہ سے زیادہ جگہ درکار ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے برطانیہ نے ہوائی اڈے پر 842 ملین ڈالر کی لاگت سے خصوصی انتظامات کئے۔ طیارے میں رولز رائس ٹرنٹ 900 کے چار انجن لگائے گئے ہیں۔ اس سے پہلے یہ انجن 2004ء کے آغاز میں A340-300 میں لگائے گئے تھے

(باقی صفحہ 4 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62467 میں Ramatallahi

زوجہ Yusuf Muse قوم Yoruba پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1977ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/1000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Romatallahi گواہ شد نمبر 1 Musodiq گواہ شد نمبر2 Tajudeen

مسل نمبر 62468 میں Taoheed

ولد Abdim Bola قوم Yoruba پیشہ فارماسٹ عمر 40 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Taoheed گواہ شد نمبر 1 Jamiu گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62469 میں Salamot Iyabo

زوجہ Idris Omola Ahmad قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/5000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Salamot Iyabo گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62470 میں Ibrahim Dadzie

ولد Muhammad Dadzie پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کار مالیتی 23 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ 2.5 ملین غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim Dadzie گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail گواہ شد نمبر 2 Abdul Wahab Bori مسل نمبر 62471 میں

مسل نمبر 62471 میں Arhin Ishmeel

ولد Kwome Ishmeel پیشہ Sliding win عمر 36 سال بیعت 1980ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Arhin Ishmeel گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ظفر

مسل نمبر 62472 میں Mallam Issah Ishah

ولد Mallam Issah پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع غانا مالیتی -/385000000 غانین کرنسی۔ 2۔ زیر تعمیر مکان مالیتی -/450000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000000 غانین کرنسی سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mallam Issah Ishah گواہ شد نمبر 1 محمد بن اسحاق گواہ شد نمبر 2 احمد ایس اینڈرسن

مسل نمبر 62473 میں Hazah Kobina Afful

ولد Ismael Kwame Afful پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 70x70 فٹ مالیتی 10 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hazah Kobina گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail گواہ شد نمبر 2 Ishmael.K.Afful

مسل نمبر 62474 میں Alhaji Ismael Biney

ولد Kwesi Andoh Abubakr پیشہ کنٹریکٹر عمر 61 سال بیعت ...... ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 2 منزلہ بلڈنگ برقبہ 90 x 200 واقع غانا اندازاً مالیتی -/1000000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ismael Biney گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismael گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ظفر

مسل نمبر 62475 میں عبدالعزیز عبداللہ

ولد عبداللہ آدم پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت ...... ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع غانا مالیتی 250m غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز عبداللہ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ظفر گواہ شد نمبر 2 Nasir.A.Yartey

مسل نمبر 62476 میں Colley Kwame Ibrahim

ولد Raphael Klotia پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 1970ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ 200 میٹر مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Colley Kwame گواہ شد نمبر1 طارق محمود ظفر گواہ شد نمبر2 Ibrahim Ahmad Boahouq

مسل نمبر 62477 میں Khalil Hafiz

ولد Khalil-I-yakub پیشہ مکینک عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1130000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Khalil Hafiz گواہ شد نمبر1 طارق محمود ظفر گواہ شد نمبر2 Nasir.A.Yartey

مسل نمبر 62478 میں

Mahmud Oppong

ولد Said Gyasi پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahmud Oppong گواہ شد نمبر1 Ibrahim Dadzie گواہ شد نمبر2 Ibrahim.F

مسل نمبر 62479 میں

Mahmood.K.Asamoah

ولد Mustapha Asamoah پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahmood. K.Asamoah گواہ شد نمبر1 Alhaji Ismail.K گواہ شد نمبر2 Dawood Atabro

مسل نمبر 62480 میں Sarah Assan

بنت Abdullah Assan پیشہ ہیئر ڈریسر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1392000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Sarah Assan گواہ شد نمبر1 Ismal.K گواہ شد نمبر2 Ibrahim.Fon.N

مسل نمبر 62481 میں

Hakeem Sidique

ولد Sadique Baako پیشہ فارمنگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ -/4000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hakeem Sidique گواہ شد نمبر1 Issah Addoe گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62482 میں

Ishaque Abdullah

ولد Abdullah Akyir پیشہ فارمنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaque Abdullah گواہ شد نمبر 1 Issah Assoa گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62483 میں Dawod Shalif

ولد Kobena Shalif پیشہ فارمر عمر 34 سال بیعت .... ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dawod Shalif گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر2 Aquub Yunnus

مسل نمبر 62484 میں

Ishaque Ben tum

ولد Soloman Bin tum پیشہ فارمر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaque گواہ شد نمبر 1 Abdul.R.Musah گواہ شد نمبر2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 62485 میں

Musah Kojo Amoakwah

ولد Abdullah Kwame Afful پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ 100x80 مالیتی -/300000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/231079 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Musah Kojo Amoakwah گواہ شد نمبر1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر2 عبدالمجید

مسل نمبر 62486 میں

Abdullah Amoah

ولد Abubakar Ketu پیشہ فارمنگ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 100x80 مالیتی -/6000000 غانین کرنسی۔ 2۔ فارم برقبہ 5 ایکڑ مالیتی -/30000000 غانین کرنسی۔ 3۔ مکان زیر تعمیر مالیتی -/30000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdullah Amoah گواہ شد نمبر1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر2 عبدالمجید

مسل نمبر 62487 میں

Nasir Ahmad Adjei

ولد Abdubakar.K.Adjei پیشہ ویلڈر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-06 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 1 Kofi Muhammad Adjei گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 62488 میں Abban Iddris

ولد Yakub Marun پیشہ اپرنٹس عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/140000 غانین کرنسی ماہوار .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abban Idriss گواہ شد نمبر 1 Nurudeen Abban گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 62489 میں

Abdul Latif Eduam

ولد Basheer Koso Eduam پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان بر قبہ 100x80 مالیتی -/125000000 غانین کرنسی۔2۔مکان زیر تعمیر مالیتی -/50000000 غانین کرنسی۔3۔سیلون کار مالیتی -/25000000 غانین کرنسی ۔4۔ 10 قطعہ اراضی مالیتی -/60000000 غانین کرنسی ۔اس وقت مجھے مبلغ -/850000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Latif Eduam گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Anfoh گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 62490 میں Arthur Ibrahim

ولد Alhassan Appoyin پیشہ P/C عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کمیشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Arthur Ibrahim گواہ شد نمبر 1 Malik Ibrahim گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 62491 میں Ysnis Kwesi

ولد Ishmael Kobina پیشہ فارمر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yunis Kwesi گواہ شد نمبر 1 Ishaque Emison گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 62492 میں Issah Yaqub

ولد Yaqub Aqyir پیشہ فارمنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Issah Yaqub گواہ شد نمبر 1 Mustapha گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر

مسل نمبر 62493 میں Sakina Yaa

زوجہ Suleman Zakanyya پیشہ فارمنگ عمر 40 سال بیعت 1981ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sakina Yaa گواہ شد نمبر 1 Issah Mustapha گواہ شد نمبر 2 Addea

مسل نمبر 62494 میں Ayub Abass

ولد Abass Koina Baffor پیشہ فارمنگ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ayub Abass گواہ شد نمبر 1 Abdul .R گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 62495 میں

Uthman Kwakubir

ولد Kojo Nyamekye پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Uthman Kwakubir گواہ شد نمبر 1 Issah Addac گواہ شد نمبر 2 Musstpha

مسل نمبر 62496 میں

Alhassan Ibrahim

ولد Alhassan Kojo Arthur پیشہ ٹیچر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alhassan Ibrahim گواہ شد نمبر 1 Salih.K.Antun گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 62497 میں Harun Yakub

ولد Yakub Kenwamena Aakoh پیشہ فارمر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Harun Yakub گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 62498 میں

Muhammad Akhtur

ولد Kobena Alhassan پیشہ فارمر عمر 45 سال بیعت 1998ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 25-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muhammad Akhtur گواہ شد نمبر1 Naya Asamoah گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 62499 میں

Salih Kabana Antini

ولد Hamidu Kwamcam پیشہ فارمر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 295000/- روپے ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Salih Kabana Antini گواہ شد نمبر 1 Muhammad Asamoat گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 62500 میں

Abban Nurdeen

ولد Yakub Harun پیشہ الیکٹریشن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nurdeen Abban گواہ شد نمبر1 Kofi Mohammad گواہ شد نمبر2 Adam Asamoah

مسل نمبر 62501 میں

Iddrisu Ibrahim

ولد Iddrisu Adam پیشہ بینکنگ عمر 50 سال بیعت .... ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی 200/- ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ 10400000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Iddrisu Ibrahim گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد درانی گواہ شد نمبر 2 سلیمان بن ادریس

مسل نمبر 62502 میں

Khadija Asimah

زوجہ Razak Asimah پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Khadija Asimah گواہ شد نمبر1 Alhaji Ismail گواہ شد نمبر2 Abdul Wahab Boadi

مسل نمبر 62503 میں

Alhaji Sarah Hakeem

زوجہ Alhaji Hakeem Ofosy Adane پیشہ تجارت عمر 65 سال بیعت 1965ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 100x70 واقع عکرہ مالیتی 60000000/- غانین کرنسی۔2۔سٹور برقبہ 10x10 مالیتی 15000000/- غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ 300000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Alhaji Sarah Hakeem گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismal گواہ شد نمبر 2 Hakeim.K.Ofosun Adane

مسل نمبر 62504 میں Saeed Majeed

ولد Alhaj Saeed Seinu پیشہ کنٹریکٹر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع غانا مالیتی 770 ملین غانین کرنسی۔2۔دو عدد پلاٹ برقبہ 100x200 مالیتی 3 ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ 4.8 ملین غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Saeed Majeed گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismali گواہ شد نمبر 2 Hamzah Kobina Afful

مسل نمبر 62505 میں

Adam Bin Salih

ولد Salih Yaw Agyiri پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 320000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Adam Bin Salih گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید

مسل نمبر 62506 میں Malik Ahmed

ولد احمد بن احمد پیشہ ٹریڈر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع غانا مالیتی 20000000/- غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ 480000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Malik Ahmed گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید

مسل نمبر 62507 میں

Nurudeen.A.Kassim

ولد Yahya Kassim پیشہ .... عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nurudeen.A.Kassim گواہ شد نمبر 1 Alhaji Ismail گواہ شد نمبر 2 Hamzah Afful

مسل نمبر 62508 میں

Muhammad Gyasi

ولد Maama Gyasi پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000000/- غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Muhammad

Gyasi گواہ شد نمبر1 Alhaji Ismail گواہ شد نمبر2 Ibrahim Fenyi Hyarho

مسل نمبر 62509 میں

Omar Sulaman

ولد Suleman پیشہ فارمنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔دو ایکڑ فارم مالیتی 15 ملین غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد از فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Omar Sulaman گواہ شد نمبر1 Yaqub Latif گواہ شد نمبر2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 62510 میں

Saeed Abakah Ainno

ولد Nuruddin Maafono پیشہ فارمنگ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Saeed Abakah Ainno گواہ شد نمبر1 Issah Addac گواہ شد نمبر2 Mustapha

مسل نمبر 62511 میں

Abdullah Kwame

ولد Muhammad پیشہ فارمنگ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdullah Kwame گواہ شد نمبر1 Issah Addea گواہ شد نمبر2 Mustapha

مسل نمبر 62512 میں Ibrahim Kojo

ولد Yusuf Saako پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ibrahim Kojo گواہ شد نمبر1 Issah Addea گواہ شد نمبر2 Mustapha

مسل نمبر 62513 میں

Adam Kofi Abdullah Edu

ولد Abdullah Kofo Abrebese پیشہ فارمنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 8 ایکڑ مالیتی -/32000000 غانین کرنسی۔2۔رہائشی جگہ -/500000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Adam Kofi Abdullah Edu گواہ شد نمبر1 Issah Addea گواہ شد نمبر2 Mustapha

مسل نمبر 62514 میں

Ohan Rohandi

ولد Endo پیشہ فارغ عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP175000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ohan Rohandi گواہ شد نمبر1 Adun Tarmo Wendi گواہ شد نمبر2 Makbul

زادراہ جمع کرلو

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

"یہ بھی یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے۔پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کردیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کردیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اُس کے دفتر میں سابقین اوّلین لکھے جائیں گے۔اور مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ زمانہ قریب ہے کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اِس حکم کو ٹال دیا ہے وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا کہ کاش مَیں تمام جائیداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔یاد رکھو! کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سُود ہوگا اور صدقہ خیرات محض عبث۔دیکھو! مَیں بہت قریب عذاب کی تمہیں خبر دیتا ہوں۔اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے۔میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کرلوں۔بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دیں گے مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔تب آخری وقت میں کہیں گے ھٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ (۔)"۔

(رسالہ الوصیت۔روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 328، 329)

پس غور کریں، فکر کریں۔جو سستیاں، کوتاہیاں ہو چکی ہیں اُن پر استغفار کرتے ہوئے اور حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جلد از جلد اس نظامِ وصیت میں شامل ہو جائیں۔اور اپنے آپ کو بھی بچائیں اور اپنی نسلوں کو بھی بچائیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے بھی حصہ پائیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء مطبوعہ الفضل سالانہ نمبر 2005ء ص 11)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

حضرت امیر خسرو

امیر خسرو دنیا کے ان ارباب کمال میں تھے جن کو عبقری یا Genius کہا جاتا ہے۔وہ ایک اچھے فرزند، اچھے باپ اور اچھے انسان تھے اور ساتھ ہی ایک عظیم قصیدہ گو، ایک عظیم مثنوی نگار، ایک عظیم غزل گو، عظیم نثر نگار، ایک عظیم صوفی اور ایک عظیم ماہر فن موسیقی بھی تھے۔

امیر خسرو کا تعلق وسط ایشیائی ترکوں کے ایک قبیلے لاچین سے تھا۔وہ یکم محرم 65ھ مطابق 3 مارچ 1253ء کو ہندوستان کے ضلع ایٹہ کے مقام پٹیالی میں پیدا ہوئے۔

امیر خسرو کا اصل نام یمین الدین محمود تھا۔ان کے والد امیر سیف الدین محمود، چنگیز خان کے حملے کے بعد بلخ سے ترک وطن کر کے ہندوستان آ گئے تھے اور شمس الدین التمش کے مصاحبین میں شامل تھے۔

امیر خسرو کی عمر آٹھ برس تھی، جب ان کے والد کا انتقال ہوا۔نانا نے تعلیم و تربیت کی، بیس سال کی عمر میں عربی، فارسی اور مروجہ علوم کی تحصیل سے فارغ ہوئے۔شاعری اور موسیقی کا شوق شروع ہی سے تھا۔غیاث الدین بلبن کا بیٹا شہزادہ محمد ان کا بے حد قدردان تھا۔

امیر خسرو ایسے ہندوستانی فارسی گو شاعر تھے۔جنہیں ایرانی بھی اہل زبان سمجھتے تھے۔انہوں نے غزلوں میں سعدی شیرازی کی پیروی کی۔ناولوں کے علاوہ انہوں نے جو منظومات لکھیں ان میں خمسہ امیر خسرو کی بڑی شہرت ہے جو انہوں نے نظامی گنجوی کے خمسے کے مقابلہ میں لکھا اور پنج گنج کے نام سے معروف ہے۔یہ خمسہ مطلع الانوار، شیریں وخسرو، مجنوں ولیلیٰ، آئینہ سکندری اور ہشت بہشت پر مشتمل ہے۔

ان کی دوسری کتابوں میں ان کے دیوان، تحفۃ الصغر، وسط الحیاۃ، غزۃ الکمال، بقیہ نقیہ اور نہایت الکمال، تاریخی مثنویاں، قرآن السعدین مفتاح الفتوح، مثنوی خضر خان دول رانی، نہ سپہر اور تغلق نامہ اور نثری تخلیقات میں خزینۃ الفتوح، اعجاز خسروی، افضل الفوائد اور دیوان غرۃ الکمال کا دیباچہ شامل ہیں۔

بعض محققین کے نزدیک اردو غزل کی ابتداء بھی امیر خسرو ہی نے کی۔بطور نمونہ اکثر تذکروں میں ان سے منسوب وہ فارسی ہندی غزل ملتی ہے۔جس کا ایک مصرعہ فارسی میں اور دوسرا بھاشا میں ہے۔

اس کے علاوہ بہت سے دوہے، کہہ مکرنیاں، انمل، پہیلیاں اور سخنے بھی ان سے منسوب ہیں۔وہ ایک باکمال گیت نگار بھی تھے اور ان کے گیت آج بھی مختلف مواقع پر بڑے ذوق وشوق سے گائے جاتے ہیں۔

امیر خسرو موسیقی میں بھی عبور رکھتے ہیں۔

انہوں نے ایرانی اور ہندوستانی موسیقی کے امتزاج سے بہت سی راگنیاں ایجاد کیں اور شمالی ہندوستان میں موسیقی کا انداز بالکل بدل دیا۔جس کی پیروی آج تک کی جارہی ہے۔

قوالی کے موجد وہی ہیں۔دیگر اصناف موسیقی میں ترانہ، قول، خیال، بسیط اور شاہانہ وغیرہ بھی انہی کی ایجاد ہیں۔بعض سازوں بالخصوص طبلے اور ستار کی ایجاد بھی انہی سے منسوب کی جاتی ہے۔

خبریں

ڈاکٹر قدیر نے پیسے لے کر جوہری راز فروخت کئے

امریکی ٹی وی سی بی ایس کو انٹرویو دیتے ہوئے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ایٹمی سائنس دان ڈاکٹر عبدالقدیر خان نے اپنی ''انا کی تسکین'' اور ''پیسے'' کیلئے ملک کے جوہری راز فروخت کئے۔ جوہری سنٹری فیوجز کے ڈیزائن 18 ٹن وزنی حصے اور دو ہزار مکمل یونٹس سی ون تھرٹی کے ذریعے شمالی کوریا، لیبیا اور ایران کو فراہم کئے۔ انہیں جوہری آپریشنز پر ذاتی کنٹرول تھا۔ امریکی صدر بش ڈاکٹر قدیر کے معاملے پر پاکستان کیطرف سے احسن طریقے سے نمٹنے سے مطمئن ہیں۔ سی آئی اے کے سربراہ نے کیمپ ڈیوڈ میں ڈاکٹر قدیر کے ایٹمی پھیلاؤ میں ملوث ہونے کے دستاویزی ثبوت دیئے جس پر مجھے شرمندگی ہوئی ڈاکٹر قدیر نے ہمیں ایٹم بم دیا اس لئے انہیں معاف کر دیا۔ (پاکستان 26 ستمبر 2006ء)

فوج ساتھ ہے خطرات کا مقابلہ کرنے کا عادی ہوں

نیویارک میں گفتگو کرتے ہوئے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ فوج میرے ساتھ ہے۔ بغاوت کی افواہیں بیوقوفی کی باتیں ہیں۔ حکومت کی تبدیلیوں کیلئے بجلی کے بریک ڈاؤن کی ضرورت نہیں ہوتی۔ فوج مجھے پسند اور میری تائید کرتی ہے جانتا ہوں میرے خلاف کچھ نہیں کرے گی۔ وردی میں ہونے کی وجہ سے فیصلے کر لیتا ہوں القاعدہ ارکان کی حوالگی کے بدلے پاکستان نے رقوم وصول کی۔ پارلیمنٹ نے 2007ء تک وردی میں رہنے کی اجازت دے رکھی ہے میری اوپن ہارٹ سرجری افواہ کے سوا کچھ نہیں۔ پاکستان میں مکمل جمہوریت ہے۔ اکبر بگٹی تخریب کاری میں ملوث تھے امریکہ کی غلط فہمیوں کو دور کر دیا آئینی طریقے سے صدر اور آرمی چیف کے عہدے سنبھال رکھے ہیں امریکہ کا دورہ کامیاب رہا۔ فائدے لے کر پاکستان آؤں گا۔

وردی سے متعلق مناسب وقت پر فیصلہ

دفتر خارجہ کے ترجمان نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ صدر مناسب وقت پر وردی کا فیصلہ کرینگے۔ وزیرستان معاہدے سے ملا عمر کا کوئی تعلق نہیں۔ اسامہ مر چکے ہیں یا زندہ ہیں کوئی مصدقہ اطلاعات نہیں۔ انسداد دہشت گردی کیلئے پاک بھارت مشترکہ میکانزم میں مطلوب افراد کی حوالگی یا گرفتاری کی کوئی شق شامل نہیں۔

مسلمانوں کی عزت کرتا ہوں

کیتھولک عیسائیوں کے مذہبی رہنما پوپ بینی ڈکٹ نے ویٹی کن میں اسلامی ملکوں سے سفیروں سے ملاقات کی ہے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی عزت کرتا ہوں۔ میرے بیان کو سیاق و سباق سے ہٹ کر پیش کیا گیا ہمارا مستقبل دونوں اقوام کے آپس میں خوشگوار مکالمے پر مبنی ہے۔ پوپ سے ملاقات میں پاکستان، ایران، عراق، مصر، ترکی اور عرب لیگ کے سفیروں نے بھی شرکت کی۔

ملک بھر میں بجلی بحال

وزارت پانی و بجلی کے سیکرٹری اشفاق محمود نے کہا ہے کہ ملک بھر میں بجلی بحال کر دی گئی ہے۔ اب واپڈا کے پاس ضرورت سے زائد بجلی موجود ہے کسی بھی علاقہ میں لوڈ شیڈنگ نہیں کی جا رہی۔ کسی فنی خرابی کی وجہ سے وقتی تعطل کو لوڈ شیڈنگ نہیں کہا جا سکتا۔

تیل کی قیمت میں کمی

ایشیاء میں گزشتہ چھ ماہ کے دوران پہلی مرتبہ تیل کی قیمتیں 60 ڈالر فی بیرل سے بھی کم ہو گئیں۔

پشاور میں سینما گھر بند

سرحد حکومت نے رمضان المبارک کے احترام میں پشاور کے تمام سینما گھر بند کرا دیئے ہیں۔ احکامات پر عمل نہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہو گی۔

ڈسٹرکٹ سیشن جج اور ایڈیشنل سیشن جج برطرف

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس افتخار حسین چودھری کی سربراہی میں ہائی کورٹ کی ایڈمنسٹریشن کمیٹی نے ایک ڈسٹرکٹ سیشن جج اور ایک ایڈیشنل سیشن جج کو برطرف کر دیا ہے۔ جبکہ ایک سیشن جج کو جبری ریٹائر کرتے ہوئے ایک ڈسٹرکٹ، ایک ایڈیشنل سیشن جج اور ایک سول جج کو شوکاز نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔

ربوہ میں سحر و افطار 27 ستمبر

طلوع فجر	4:38
طلوع آفتاب	5:57
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	6:02

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

علاج بحوالہ اول درجہ امکانات
صرف پرانے امراض
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694, 0333-6717938

خوشخبری لان کے ریٹ میں مزید کمی
کرسٹل لان، عجوہ لان 375 روپے جوبلی لان
راحت لان، برکھا لان، رنگولی لان، مصری لان 275 روپے
ماروی لان، ستار لان، چاہت لان، جاگی لان 200 روپے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage
Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioned
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
® T.M REGD No. 77396 113314 © DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
© COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046 MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987